105706 ۔ ماہ رمضان میں عمرہ کیا اور تھکاوٹ اور مشقت محسوس ہونے پر روزہ توڑ دیا

سوال

میرے اٹھارہ سالہ بھائی اور سترہ سالہ بہن نے رمضان المبارك میں فجر کے بعد عمرہ کیا لیکن دوران سعی انہیں بہت زیادہ مشقت اٹھانا پڑی اور وہ تھك گئے حتی کہ ان کا خیال تھا کہ گر جائیں گے لہذا انہوں نے پانی کے ساتھ روزہ توڑ دیا اس واقعہ کو تین برس گزر چکے ہیں اب انہیں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ کے بہن بھائی نے سفر کی حالت میں عمرہ کیا تو ان کے لیے روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں تھا کیونکہ مسافر کے لیے رمضان المبارك کا روزہ چھوڑنا جائز ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرۃ (185).

اور اگر آپ کے بہن بھائی مسافر نہیں تھے اور انہوں نے دوران عمرہ مشقت اور تھکاوٹ اور ہلاکت کے خوف سے روزہ افطار کر لیا تو بھی ان پر کوئی حرج نہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے مریض کے روزہ چھوڑنے کی رخصت دی ہے.

اور جو شخص اس حالت میں پہنچ جائے کہ اسے مشقت ہو اور ہلاکت کا ڈر ہو تو وہ مریض کے حکم میں آتا ہے.

بہر حال دونوں حالتوں میں (سفر یا بغیر سفر) ان پر کوئی حرج نہیں، اور نہ ہی کوئی گناہ ہے، لیکن انہیں اس دن کی قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا.

رہا عمرہ تو اس کے متعلق عرض ہے کہ اگر عمرہ انہوں نے مکمل کر لیا تو اور اسکے سارے واجبات ادا کر دیے تھے تو ان شاء اللہ یہ عمرہ صحیح ہے.

واللہ اعلم .